11083 - عورتوں کی مردوں سےمشابہت کے احکام

سوال

مردوں کے لیے مخصوص دوکانوں سے عورتوں کی خریداری کا حکم کیا ہے، وہاں پر ایسا لباس فروخت ہوتا ہے جو دوسرے ممالک سے سعودی عرب آنے والے مرد حضرات پہنتے ہیں، جو کہ عورتوں کے لباس کے مشابہ ہے، تو کیا یہ مشابہت میں شمار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عورت مردانہ لباس اس لیے خریدتی ہے کہ وہ اسے خود استعمال کرے، اور وہ لباس مردوں کے مخصوص اور ممیز ہو تو یہ مشابہت شمار ہوتی ہے، مثلا جسے وہ عام توب، یا قمیص کہا جاتا ہے لیکن اگر وہ لباس مرد و عورت دونوں کے مابین مشترك ہو، یا جو لباس مشترکہ ہوں تو اس میں مطلقا کوئی حرج نہیں، اگر مرد اور عورت دونوں ہی پہنتے ہوں مثلا سونے والا لباس وغیرہ.

میں عموما یہ کہتا ہوں کہ جو مردوں کے ساتھ خاص ہے وہ عورتوں کے لیے پہننا جائز نہیں، اور جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے وہ مردوں کے لیے پہننا جائز نہیں.

لیکن جو دونوں میں مشترك ہے اس میں کوئی حرج نہیں، یا پھر عورت مجبور اور مضطر ہو مثلا وہ مسلمان ممالك جہاں غربت بہت زیادہ ہے، اورعورت کو وہی لباس ملا جو نہ تو باریك ہو اور نہ ہی اعضاء کا حجم واضح کرتا ہو، اور بعض اسلامی ممالك میں وہ مردوں کا لباس ہے، و ضرورت کے باعث اسے پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ اضطراری حالت ہے استقراری نہیں.